مطالعات

ایک علمی، فکری اور ادبی سہ ماہی رسالہ

جلد یازدہم (جنوری تا مارچ 2016ء/ربیع الاوّل تا جمادی الآخر 1437ھ) **شمارہ اول**

چیف ایڈیٹر

ڈاکٹر محمد منظور عالم

ایڈیٹر

ڈاکٹر محسن عثمانی ندوی

سابق پروفیسر، ڈین عرب اسٹڈیز، انگلش اینڈ فارن لینگویجز یونیورسٹی، حیدرآباد

معاونین

محمد خالد حسین ندوی ، ڈاکٹر نکہت حسین ندوی

انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز

162، جوگابائی، مین روڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی-25

Tel.: 91-11-26981187, 26989253, 26987467

Fax.: 91-11-26981104

E-mail: manzoor@ndf.vsnl.net.in

Website: www.iosworld.org

ترتیب

نمبر	عنوان	مقالہ نگار	صفحہ
اداریہ			7-12
1-	روشن مستقبل کے لئے ایک اہم منصوبہ بندی (اداریہ)	پروفیسر محسن عثمانی ندوی	8
مقالات			13-120
2-	سود اور اس کا متبادل	مولانا مفتی تقی عثمانی	14
3-	نئے طبی مسائل اور اجتہادی فیصلے	ڈاکٹر محمد فہیم اختر ندوی	31
4-	ہندوستانی مسلمانوں کی نشأۃ ثانیہ اور سر سید احمد خاںؒ	پروفیسر توقیر عالم فلاحی	39
5-	تحقیق اور اصول تحقیق	مفتی امانت علی قاسمی	63
6-	مقامِ ابراہیم کی منتقلی-ایک فقہی مسئلہ، دعوتِ فکر و نظر	مفتی محمد عبداللہ قاسمی	79
7-	مولانا حاجی معین الدین ندوی کی علمی خدمات	ڈاکٹر محمد عتیق الرحمٰن	91
8-	سیرت نبوی و سیرت نگار مؤرخین	پروفیسر محسن عثمانی ندوی	97
تبصرہ وتعارف			121-124
9-	کتاب "مذہب اور سائنس"	پروفیسر محسن عثمانی ندوی	122

نئے طبی مسائل اور اجتہادی فیصلے

ڈاکٹر محمد فہیم اختر ندوی*

گذشتہ اور حالیہ صدیوں میں زندگی کے جن میدانوں کے اندر حیرت انگیز ترقیاں ہوئی ہیں، میڈیکل سائنس کا میدان بھی ان میں سے ایک ہے۔ امراض کی تشخیص اور ان کی تحقیق سے لے کر علاج و معالجہ میں زبردست پیشرفت، عیوب کی اصلاح اور نئی ٹکنالوجی کے استعمال سے سرجری کی ترقی تک دم بخود کر دینے والی تحقیقات اور ایجادات سامنے آچکی ہیں۔ ابھی چند دنوں قبل کی بات ہے کہ ماں کے پیٹ میں موجود بچہ کے قلب کا کامیاب آپریشن کرلیا گیا ہے۔ میڈیکل سائنس کی اس بیش بہا ترقی نے شرعی نقطۂ نظر سے متعدد سوالات جنم دئے۔ اور ایک مسلمان جو اپنی زندگی کا ہر گوشہ حکم خداوندی کے مطابق گذارتا ہے، طبی میدان کی موجودہ تحقیقات میں وہ شرعی رہنمائی کا طلب گار ہوتا ہے۔

فقہ اسلامی قرآن وحدیث کی روشنی میں ایسے ہر اٹھنے والے سوال کا شرعی جواب تلاش کرتی ہے۔ اور اسلامی قانون کے ماہرین فقہاء اجتماعی غور وفکر کے ذریعہ اس ذمہ داری کو انجام دیتے ہیں۔ اس کے لئے ہندوستان کے اندر اور عرب و یورپ کے ممالک میں کئی فقہی اکیڈمیاں برسوں سے کام کر رہی ہیں۔ ان اکیڈمیوں نے دیگر میدانوں کے ساتھ ساتھ طبی میدان کے اندر جن نئے سوالات پر شرعی فیصلے کئے ہیں، ان کا ایک جائزہ اس بات کو واشگاف کرتا ہے کہ میڈیکل سائنس کے یہ سوالات بڑے اہم ہیں، اور ان پر اسلامی شریعت کے ماہرین فقہاء نے اجتماعی اجتہاد کے ذریعہ اہم ترین فیصلے کئے ہیں۔

راقم سطور نے اس جائزہ کے لئے فقہی اجتہاد کے چار مشہور معاصر اکیڈمیوں کے فیصلوں کو سامنے رکھا ہے، جن میں ہندوستان کی اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا، دہلی (قیام 1989ء)، سعودی عرب کے رابطہ عالم اسلامی کی المجمع الفقهی الاسلامی (قیام 1978ء)، تمام مسلم دنیا اور مسلم اقلیتوں پر مشتمل انٹرنیشنل فقہ اکیڈمی (قیام 1984ء) اور یورپ کے ممالک پر مشتمل یورپین افتاء کونسل (قیام 1997ء) شامل ہیں۔ ان میں اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا دہلی نے گذشتہ پچیس برسوں کے اندر جن سو سے زائد موضوعات پر فیصلے کئے ہیں، ان میں 13 موضوعات طبی مسائل سے تعلق رکھتے ہیں۔[1] ان مسائل میں برتھ کنٹرول، اعضاء کی پیوند کاری، ایڈز، کلوننگ، پلاسٹک سرجری، جنیٹک ٹسٹ، ڈی این اے

* صدر شعبہ اسلامیات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد